روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 27 دسمبر 2007ء 16 ذی الحج 1428 ہجری 27 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 290

حضرت ابراہیمؑ کی اپنی نسل میں سے ایک عظیم الشان نبی برپا ہونے کی دعا اور اسکی عظیم الشان قبولیت

خدا تعالیٰ کے آنحضرت ﷺ کو بتائے ہوئے طریق پر چلنے سے اللہ تعالیٰ ملتا ہے

اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے جس کیلئے آنحضرتؐ کا اسوہ موجود ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مورخہ 21 دسمبر 2007 کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے حضرت ابراہیمؑ کی خدا تعالیٰ کے حضور اپنی نسل میں سے ایک عظیم الشان نبی کے برپا ہونے کی دعا اور اس کی عظیم الشان قبولیت کا مختلف آیات کریمہ کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت نمبر 130 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ یہ آیت عید کے خطبہ پر بھی حضرت ابراہیمؑ کی دعا کے ضمن میں، میں نے پڑھی تھی۔ ایک عظیم رسول کے دنیا میں آنے کی دعا حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے کی اور اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم رسول آنحضرتؐ کی صورت میں مبعوث فرمایا۔ فرمایا کہ عید کے حوالے سے میں نے صرف قربانی کا ذکر کیا تھا کہ آپؐ نے قربانی کے بھی اعلیٰ معیار قائم کئے اور اپنے صحابہؓ میں بھی وہ روح پھونکی جس نے اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹانے کی کوشش کی اور کسی بھی قسم کی قربانی سے کبھی دریغ نہیں کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ نے جو دعا کی تھی وہ چار باتوں پر مشتمل تھی کہ میری نسل میں سے آنے والا بھی ان باتوں میں وہ معیار قائم کرے جو نہ پہلوں نے کبھی قائم کئے ہوں اور نہ بعد میں آنے والے اس تک پہنچ سکیں۔ تو آپؑ نے یہ دعا کی کہ اے میرے خدا روحانی ترقیات کے حصول کے لئے جو نبی مبعوث فرمائے، انسان کو نئے علوم سے متعارف کرانے اور اپنی ہستی کے ثبوت کیلئے دلائل سے پُر تعلیم تو جس نبی پر اتارے، کائنات کے اسرار و رموز جس نبی کے ذریعے سے ظاہر فرمائے وہ رسول اے خدا میری دعا ہے کہ وہ میری نسل میں سے ہو اور بنی اسماعیل کی نسل میں سے ہو۔ اور اس کیلئے آپؑ نے چار چیزیں اس عظیم رسول کیلئے مانگیں اور وہ یہ ہیں کہ جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے، انہیں کتاب کی تعلیم دے، انہیں حکمت سکھائے اور جن لوگوں میں مبعوث ہو ان سب کا تزکیہ بھی ہمیشہ کرنے والا ہو اور ایسی تعلیم ہو جس کے ذریعے سے ہمیشہ تزکیہ ہوتا چلا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جیسا کہ ابراہیمؑ نے دعا کی تھی اس عظیم رسول کیلئے جو عظیم شریعت لانے والا رسول ہے، میں نے وہ دعا قبول کر لی اور وہ رسول بھیج دیا جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور اس کی حکمت سکھاتا ہے۔ اسی قسم کے مضمون کو سورۃ الجمعہ میں بھی دوہرایا گیا ہے۔ ان دونوں آیات اور پہلی آیت میں جو حضرت ابراہیمؑ کی دعا تھی ایک بظاہر معمولی ترتیب کا فرق ہے لیکن یہ فرق حکیم خدا تعالیٰ کی ذات نے خاص حکمت سے رکھا ہے۔ گویا قرآن کریم کا ہر لفظ اور اس کی ترتیب اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔

حضور انور نے حضرت ابراہیمؑ کے ان چار امور کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا اور فرمایا لفظ آیت کے مختلف معانی ہیں۔ یہاں اس کا یہ مطلب ہوگا کہ وہ تعلیم جو اس پاک نبی پر اترے اس کو لوگوں کو سنائے اور اس میں جن نشانات اور معجزات کا ذکر ہو وہ بتا کر لوگوں کے ایمانوں کو تازہ کرے اور ایسے دلائل لوگوں کے سامنے پیش کرے جن سے ان کا تعلق اللہ تعالیٰ سے پیدا ہو۔ فرمایا آیت کے ایک معانی ٹکڑے کے بھی ہیں یعنی جو تعلیم آنحضرتؐ پر اترے گی وہ ایک وقت میں نہیں بلکہ ٹکڑوں میں اترے گی۔ قرآن کریم کے ٹکڑوں میں اترنے کو حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص نشان کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ 23 سال کے عرصے پر پھیل کر قرآن کریم کا اترنا قرآن کریم اور آنحضرتؐ کی سچائی کی بھی دلیل ہے حضور انور نے واقعات کی صورت میں مختلف مثالیں دیکر تفصیل سے اس کا ذکر فرمایا۔ پس یہ آیات کا ٹکڑوں میں اترنا جہاں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کی قبولیت ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس عظیم رسولؐ پر ایک عظیم تعلیم کے اترنے کا بھی نشان ہے اور یہی اس تعلیم کی خوبصورتی بھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ پر جو آیات اتریں ان کے ذریعے سے ان لوگوں کو جو آپؐ کی پیروی کرنے والے تھے۔ خدا تعالیٰ کی ذات کا ادراک پیدا ہوا۔ پس آنحضرتؐ کے بتائے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے آپؐ کو بتائے ہوئے طریق پر عمل کرنے اور چلنے سے ہی اللہ تعالیٰ ملتا ہے۔

رسول اللہؐ کا انتظار

ہرقل نے ابوسفیان کے ساتھ دربار میں سوال و جواب کے بعد کہا جو کچھ تم نے کہا اگر سچ ہے تو عنقریب وہ (یعنی محمد ﷺ) میرے قدموں کی جگہ کا مالک ہو جائے گا۔ اور میں جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والا ہے اور اگر مجھے علم ہو کہ میں اس تک صحیح سلامت پہنچ جاؤں گا تو میں ضرور اس کی ملاقات کیلئے مشقت بھی برداشت کرتا اور اگر میں اس کے پاس ہوتا تو اس کے پاؤں دھوتا۔ مگر افسوس کہ ہرقل اسلام نہ لا سکا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:6)

جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے حضور انور کا اختتامی خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز 31 دسمبر 2007ء بروز سوموار پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر لندن میں جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **"تحریک وقف"** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے:۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کے لئے کریں۔ چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کے لئے وقف کریں۔ لیکن **"وقف"** کر کے آگے آنا چاہئے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

Emergency/ Trauma Centre.
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology.
Surgery.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

تحریک جدید کے دفتر اوّل، دوئم، سوئم، چہارم اور پنجم کے نئے سال کا اعلان

حکیم اور عزیز خدا سے تعلق جوڑ کر اور اس کے حکموں پر عمل کر کے ہمارے اندر بھی حکمت اور دانائی پیدا ہوگی

ایک مومن اپنے ضرورت مند بھائیوں کی ضرورت کے لئے، دینی ضروریات کے لئے، جو مال خرچ کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے یہ سودا کر رہا ہوتا ہے کہ اس ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید جذب کرنے والا بنے

یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جسے اللہ قبول فرماتا ہے پاک کمائی میں سے ہو۔ ایسی کمائی نہ ہو جو دھوکے سے کمائی گئی ہو، جو غریبوں کو لوٹ کر کمائی گئی ہو

مجموعی طور پر وصولی کے لحاظ سے پاکستان اوّل، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہے

تحریک جدید اور وقف جدید میں نومبائعین کو خاص طور پر ضرور شامل کریں

سیرالیون کے مربی یوسف خالد ڈوروی کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 9/نومبر 2007ء بمطابق 9/نبوت 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ التوبہ کی آیت 71 تلاوت کی اور فرمایا

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔

اس آیت میں، جیسا کہ ترجمہ سے سب نے سن لیا، مومن مردوں اور مومن عورتوں کی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ خوبصورت نشانیاں یا صفات جس گروہ یا جماعت میں پیدا ہو جائیں وہ حقیقی ایمان لانے والوں اور ایمان لانے والیوں کی جماعت ہے۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومنین کی جماعت کی سات خصوصیات بیان فرمائی ہیں۔

پہلی خصوصیت یہ کہ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ ایسے محبت کرنے والے ہوتے ہیں جو ہر وقت ایک دوسرے کی مدد پر کمربستہ ہوں۔

دوسری بات یہ بیان فرمائی کہ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں، نیکیوں کا پرچار کرنے والے ہیں۔ جہاں وہ اپنے لئے اللہ تعالیٰ سے خیر چاہتے ہیں، دوسروں کے لئے بھی خیر چاہنے والے ہیں اور چاہتے ہیں کہ نیکیاں قائم کر کے اور پیار اور محبت قائم کر کے ایک ایسی جماعت بنا دیں جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر سچے دل سے عمل کرنے والی ہو۔

تیسری بات یہ بیان فرمائی کہ بری باتوں سے روکتے ہیں۔ ہر ایسی بات جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی نفی ہوتی ہے اس سے روکتے ہیں۔ ظالم اور مظلوم دونوں کی مدد کرنے والے ہیں۔ ظالم کو ظلم سے روکنے والے ہیں اور مظلوم کی دادرسی اور مدد کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اس کے لئے اگر قربانی بھی کرنی پڑے تو اس سے بھی دریغ نہیں کرتے تا کہ امن، سلامتی، محبت پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو۔

اور چوتھی بات یہ بیان فرمائی کہ نماز قائم کرتے ہیں۔ نماز جو کہ دین کا ستون ہے۔ جس کے بارے میں حکم ہے کہ اس کا خاص خیال رکھو ورنہ مومن ہونے کا دعویٰ بے معنی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بے شمار جگہ پر نماز کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے''۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 247 مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے''۔ جتنے بھی ورد ہیں ان کا مجموعہ یہی نماز ہے ''اور اس سے ہر قسم کے غم و ہم دُور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 432 مطبوعہ لندن)

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نماز کو سنوار کر پڑھنا، وقت پر پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، یہ ایک مومن کی خصوصیات ہیں اور ہونی چاہئیں۔

پھر پانچویں بات یہ بتائی کہ مومن زکوٰۃ دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں۔ اس کی تفصیل میں آگے جا کر بیان کروں گا۔

اور چھٹی بات یہ بیان کی کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر خوشدلی سے عمل کرتے ہیں۔

اور ساتویں بات یہ کہ ایسے مومن جو اِن خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا رحم حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے ایمان والوں سے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ہمیشہ رحمت اور شفقت کا سلوک فرماتا ہے۔

ہمیشہ یاد رکھو کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی یہ خصوصیات اس خدا نے بیان کی ہیں جو بہت حکمت والا اور کامل غلبہ والا ہے۔ پس اس حکیم اور عزیز خدا سے تعلق جوڑ کر اور اس کے حکموں پر عمل کر کے ہمارے اندر بھی حکمت اور دانائی پیدا ہوگی تبھی ہمارے اندر اس حکمت کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنے سے پیدا ہوئی یا ہوگی، جماعتی مضبوطی، انصاف اور عدل قائم ہوگا۔ اس حکمت کی وجہ سے من حیث الجماعت ہمارے اندر سے جہالت کا خاتمہ ہوگا اور ہم عقل اور حکمت سے چلتے ہوئے جہاں اپنے آپ کو مضبوط کرتے چلے جائیں گے، آپس میں محبت اور بھائی چارے کو بڑھانے والے بنیں گے، وہاں اس پُر حکمت پیغام کو، اُس پیغام کو جو خدائے واحد و یگانہ کا فہم و ادراک حاصل کروانے والا پیغام ہے، اس پیغام کو جسے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے (۔) امام الزمان کو دنیا میں ہر بشر تک پہنچانے کے لئے بھیجا ہے اس مسیح و مہدی کی غلامی میں دنیا میں اس پیغام کو ہم پھیلانے والے بنیں گے اور پھر نتیجتاً اس غلبہ کو دیکھنے والے بنیں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے۔ اپنے اندر یہ خصوصیات پیدا کر کے ہم اُن انعامات کے وارث بنیں گے جن کا خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے۔

پس یہ خوشخبری ہے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ اگر تم ان خصوصیات کے حامل ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کے اس عظیم پیغام کو جس کا ہر ہر لفظ اپنے اندر حکمت کے سمندر لئے ہوئے ہے۔ دنیا میں پھیلانے والے اور (۔) کے غلبہ کے دن دیکھنے والے بن سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا پرتو بننے اور اس سے فیض اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اندر کم از کم وہ خصوصیات پیدا کرنے کی کوشش کریں جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی صفت جو عزیز اور حکیم ہے، اس سے فیضیاب ہو سکیں۔ یہ خصوصیات ہم اپنے میں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تو تب ہی وہ غالب اور حکیم خدا ہماری زبانوں کو وہ طاقت عطا فرمائے گا جس سے اللہ تعالیٰ کا حکیمانہ پیغام دنیا کو پہنچا کر ہم (۔) اور احمدیت کا غلبہ دیکھ سکتے ہیں۔

پس اس اہم مقصد کو ہم میں سے ہر ایک کو سمجھنا چاہئے تا کہ جو عہد بیعت اس زمانے میں ہم نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے کہ ہم جان، مال، وقت اور عزت کو (۔) کے پھیلانے کے لئے ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار رہیں گے، اس کو پورا کرنے والے بنیں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ زکوٰۃ کے بارے میں بعد میں بیان کروں گا اب مَیں اس طرف آتا ہوں جو زکوٰۃ یا مالی قربانی کا مضمون ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ جو نومبر کا مہینہ ہے اس میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اکتوبر میں تحریک جدید کا سال ختم ہوتا ہے اور یکم نومبر سے نیا سال شروع ہو جاتا ہے۔ نومبر کے پہلے جمعہ میں عموماً تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے، لیکن اس دفعہ بوجوہ یہ اعلان نہیں ہو سکا تو آج مَیں اس کا بھی اعلان کروں گا اور اس حوالے سے مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اس خصوصیت کا مزید ذکر کروں گا کہ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں۔

زکوٰۃ کیا چیز ہے اس کا مطلب ہے کہ اللہ کی راہ میں مال کا حصہ نکالنا تا کہ وہ مال پاک ہو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا اظہار ہو اور پھر اللہ تعالیٰ اس مال میں برکت ڈالے اور اسے بڑھاتا رہے۔ پس ایک مومن اپنے ضرورت مند بھائیوں کی ضرورت کے لئے، دینی ضروریات کے لئے، غلبہ (۔) کے لئے جو مال خرچ کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے یہ سودا کر رہا ہوتا ہے کہ اس ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید جذب کرنے والا بنے۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے مال کو مزید بڑھائے تا کہ دنیا کی نعمتوں سے بھی فائدہ اٹھائے اور پھر مزید خرچ کر کے اور زیادہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں گھاٹے کا سودا ہی نہیں ہے۔ ایک طرف سے ڈالتے جاؤ، دوسری طرف سے کئی گنا بڑھا کر حاصل کرتے چلے جاؤ۔ دنیاوی چیزوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب مال خرچ کر کے کوئی چیز حاصل کرتے ہیں تو اس کی قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی کہ اس کی قیمت ادا کی جاتی ہے۔ عقلمند انسان ہر ایک چیز کی قدر دیکھ کر ہی اس کی قیمت ادا کرتا ہے اور اُس کی قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنا کہ جیسا کہ مَیں نے کہا اس پر خرچ کیا گیا ہو۔ اس سے استفادہ ایک حد تک کیا جا سکتا ہے اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ اس چیز سے استفادہ اور اس کی قدر میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور ایک وقت میں وہ چیز بالکل بے کار ہو جاتی ہے۔ پھر ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ کسی بھی صنعت میں پیداوار حاصل کرنے کے لئے جب خام مال کا استعمال کیا جاتا ہے تو اس خام مال کا کچھ حصہ ضائع ہو جاتا ہے اور 100 فیصد اس پر خرچ کئے گئے مال سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ گو کہ ان نقصانات کا اندازہ کرتے ہوئے جو اس طرح ضائع ہوتے ہیں، ایک کارخانہ دار یا اس کو بنانے والا اس کی قیمت اتنی مقرر کر دیتا ہے کہ اس کا نقصان بھی پورا ہو جائے اور کچھ منافع بھی ہو جائے۔ پھر اور بہت سے عوامل ہیں، اگر وہ اثر ڈالیں تو بعض دفعہ منافع بھی نقصان میں چلا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو ضمانت دی ہے کہ مال بڑھے گا۔ ایک جگہ فرمایا کہ سات سو گنا بلکہ اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ بڑھا دے گا۔ پس مومنین کو ایسی تجارت کی طرف توجہ دلائی کہ گو یہ پیسہ تم دنیاوی ذرائع استعمال کر کے حاصل کرتے ہو لیکن جب اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے حکموں کے مطابق خرچ کرتے ہو تو پھر جہاں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے جماعت کی مضبوطی کا باعث بن رہے ہوتے ہو، جہاں اپنی عاقبت سنوار رہے ہوتے ہو، وہاں اس بات سے بھی آزاد ہو جاتے ہو کہ بعض عوامل اثر انداز ہو کر تمہاری تجارتوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

اس مضمون کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ کی آیت 273 میں فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ:273) کہ جو مال بھی تم خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ میں ہے جبکہ تم اللہ تعالیٰ کی رضاء جوئی کے سوا کبھی خرچ نہیں کرتے اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرتے ہو وہ تمہیں بھرپور واپس کر دیا جائے گا اور ہرگز تم سے کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی، تم پہ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب بھرپور کا لفظ استعمال ہو تو وہ ایسا بھرپور ہے جس کا انسانی سوچ احاطہ بھی نہیں کر سکتی۔ ایک انسان اپنا کاروبار کرتا ہے تو کاغذ پنسل لے کر ضربیں تقسیمیں دے کر، آج کل کمپیوٹر کا زمانہ ہے تو کمپیوٹر پر بیٹھ کر بڑی پلاننگ کر کے، بڑی فیزیبیلٹیاں (Feasibilities) بناتا ہے۔ پانچ فیصد، دس فیصد تک منافع نکالنے کی کوشش کرتا ہے، یا کوئی بہت ہی منافع کمانے والا ہے تو اس سے بھی بڑھ جائے گا اور پھر اس سے بھی بڑھ کر بعض حالات میں جب کسی چیز کی طلب بڑھ جاتی ہے تو کوئی بلیک مارکیٹ کرنے والا ہو تو وہ بہت ہی زیادہ سو فیصد منافع رکھ لیتا ہے۔ یہ اس کی حد ہوتی ہے اور پھر جب اس نے یہ کچھ کر لیا تو اس نے دنیاوی فائدہ تو اٹھا لیا لیکن غلط منافع اور ذخیرہ اندوزی سے گناہگار بھی ہوا اور اس ذریعہ سے کمایا ہوا پیسہ پھر پاک پیسہ کہلانے والا نہیں ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اس وجہ سے کہ اللہ کی محبت اور اس کے احکامات کی تکمیل مال کی محبت پر حاوی ہے جو تم خرچ کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو بھرپور طور پر واپس لوٹاتا ہے۔ ایسا خرچ بھرپور طور پر واپس لوٹایا جاتا ہے جس کی کوئی حد نہیں ہے۔ دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی سنور جاتا ہے۔ مال بھی پاک ہوتا ہے اور ایسا پاک مال کمانے والے پھر لوگوں کی مجبوری سے فائدے اٹھانے والے نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ غلط طریق پر مال کمانے سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں امیر لوگ بھی ہیں، اوسط درجہ کے بھی ہیں، غریب بھی ہیں اور کیونکہ یہ مومنین کی جماعت ہے اس لئے ہر طبقہ اس فکر میں ہوتا ہے کہ مَیں جو بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کروں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بنوں۔

ایسے لوگ بھی جماعت میں گزرے ہیں، نہ صرف گزرے ہیں بلکہ اب بھی ہیں جو اپنی روزمرہ ضروریات کے لئے وظیفہ پر گزارہ کرتے ہیں لیکن جب خلیفہ وقت کی طرف سے مالی قربانی کی تحریک ہو تو اس وظیفہ کی رقم میں سے بھی پس انداز کر کے ایک شوق اور جذبے کے ساتھ چندہ دینے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اپنے پر نظارے دیکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کئی ممالک میں ہزاروں احمدی ہیں جو اس اصل کو سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے کاروبار کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے بھرپور طور پر لوٹائے جانے کے نظارے دیکھتے ہیں۔

ایک صاحب نے لکھا کہ مَیں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ مَیں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں، توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دیئے۔ اس سال پھر انہوں نے جو وہ وعدہ کیا تھا اس سے دوگنا وعدہ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق کہ (۔)(الطلاق: 3-4)، اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہ ہوگا، ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہو گئیں اور وعدہ بھی پورا ہو گیا۔ اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے اس سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے دل جتنے بھی اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جائیں ہم کبھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے دلوں کو حمد سے بھرا رکھنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو یہ کہا ہے کہ جتنا تم شکر کرو گے اتنا بڑھاؤں گا اور اللہ جب بڑھاتا ہے تو کئی گنا کر کے بڑھاتا ہے۔ تو ہمارا شکر تو وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتا جہاں تک اللہ تعالیٰ اس کا اجر دیتا اور بڑھاوا کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی حمد کرنے والوں اور اس پر توکل کرنے والوں کے ایمان کو اور بڑھاتا ہے۔ یہی صاحب لکھتے ہیں کہ سیکرٹری تحریک جدید نے جب کہا کہ اتنا وعدہ کر دیا ہے کہ کس طرح ادا کرو گے تو مَیں نے اس سے کہا کہ اگر تمہیں فکر ہے تو اس خدا کو میری فکر نہیں ہو گی جس کی رضا چاہنے کے لئے اور جس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے مَیں نے وعدہ کیا اور یہ خرچ کر رہا ہوں۔ تو یہ حوصلے اور یہ توکّل احمدیوں میں اس لئے ہے کہ انہوں نے اس زمانے کے امام کی بیعت کی ہے اور بیعت میں آ کر اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم و ادراک حاصل کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان میں بڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین ہے۔ ان کو اس بات پر یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے۔ ان کو اس بات پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر خالص ہو کر کی گئی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ اُن کا اس بات پر قوی ایمان ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خالصتاً اپنی خاطر کئے گئے ہر عمل کی بھرپور جزا دیتا ہے، اُن کو اس بات پر بھی یقین ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ہر خوف کو امن میں اور ہر غم کو خوشی میں بدل دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (البقرہ: 275) کہ وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی، چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی تو ان کے لئے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غم کریں گے۔ پس جو خالصتاً اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ان کا ہر خوف، ہر غم اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے۔ وہ اللہ کے ہو جاتے ہیں اور اللہ اُن کا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُن کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالتا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اُسے اُس کے مالک کے لئے بڑھاتا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی جیسے تم میں کوئی اپنے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے۔ (صحیح بخاری باب الصدقۃ من کسب طیب)

پس یہ تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ مال بڑھاتا ہے قرآن کریم میں بھی ہے اور حدیث سے بھی واضح ہوا۔ لیکن اس شرط کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جسے اللہ قبول فرماتا ہے پاک کمائی میں سے ہو جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے۔ ایسی کمائی نہ ہو جو دھوکے سے کمائی گئی ہو، جو غریبوں کو لوٹ کر کمائی گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ اُس مال کو اپنی راہ میں خرچ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جو پاک ذریعہ سے کمایا گیا ہو اور پاک دل کے ساتھ پاک کرنے کے لئے پیش کیا گیا ہو۔ اللہ تعالیٰ تو غنی ہے، اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں ہے، اللہ تعالیٰ تو ہمارے دلوں اور ہمارے مالوں کو پاک کرنے کے لئے مالی قربانی کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ پس جب تک ہم اپنی پاک کمائیوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا چاہتے ہوئے خرچ کرتے چلے جائیں گے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انتہا اجر پاتے چلے جائیں گے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، ہمارا ہر عمل، ہمیں جماعتی طور پر مضبوط کرتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ہمارے ذرائع بھی وسیع تر ہوتے چلے جائیں گے اور ہم مومنین کی جماعت بن جائیں گے جو بنیان مرصوص کی طرح ہے، جو سیسہ پلائی ہوئی ہے جس پر کوئی غلبہ نہیں پا سکتا ہے، جس میں کوئی رخنہ نہیں ڈال سکتا۔ ایسے لوگوں کی جماعت ہوتی ہے جو ہمیشہ عزیز خدا کی صفتِ عزیز کے جلوے دیکھنے والے ہوتے ہیں اور یقیناً یہ جماعت جو حضرت مسیح موعود نے بنائی ہے مومنین کی وہ جماعت ہے جو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے مالی قربانیوں میں بڑھ کر پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے بھی دیکھتے ہیں۔

ہم نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اللہ تعالیٰ کی تائید سے جو تحریک مخالفین کے حملوں کو روکنے اور دنیا میں (۔) کے لئے جاری کی تھی جو یقیناً اِس حکیم اور عزیز خدا سے تائید یافتہ تھی اور بڑی حکمت سے پُر تھی اور نظر آ رہا تھا کہ اس کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جماعت نے دنیا میں پھیلنا ہے اور غلبہ حاصل کرنا ہے، جس کے تائید یافتہ ہونے کا ثبوت آج کل ہم دیکھتے ہیں تو دنیا میں پھیلے ہوئے جو جماعت کے مشن ہیں، (۔) ہیں اور پھر ہر سال جو سعید روحیں جماعت میں شامل ہوتی ہیں ان کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ .... جو قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے لئے اٹھے تھے، یہ دعویٰ لے کر کھڑے ہوئے تھے کہ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے، ان کا تو کچھ پتہ نہیں ہے کہ کہاں گئے لیکن جماعت احمدیہ، تحریک جدید کی برکت سے، مالی قربانیوں کی برکت سے، ایک ہونے کی برکت سے، اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی برکت سے، خلافت کی آواز پر لبیک کہنے کی برکت سے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے مالی قربانیوں کی برکت سے (جیسا کہ مَیں نے کہا) دنیا کے 189 ممالک میں پھیل چکی ہے اور ہر ملک کا نیا شامل ہونے والا احمدی، مومنین کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد نیک اعمال بجا لانے اور اطاعت میں بڑھنے والا ہے اور مالی قربانیوں کی روح کی طرف توجہ دینے والا بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ پس یہ ہیں اس حکیم اور عزیز خدا کی قدرت کے نظارے جو جماعت کے حق میں وہ دکھا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اس گروہ میں شامل رکھے جو (۔) کے نمونے دکھانے والے ہوں اور ہم .... کے غلبہ کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔

اب مَیں تحریک جدید کے دفتر اوّل، دوئم، سوئم، چہارم اور پنجم کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے روایتاً گزشتہ سال میں جماعت نے جو مالی قربانیاں دی ہیں، مختلف پہلوؤں سے جو جائزہ لیا جاتا ہے، اس کا بھی ذکر کر دیتا ہوں۔

تحریک جدید کا سال جیسا کہ مَیں نے بتایا 31/اکتوبر کو ختم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جو رپورٹس آئی ہیں۔ (مکمل رپورٹس بعض اوقات وقت پہ نہیں پہنچتیں) ان کے مطابق جماعت احمدیہ عالمگیر نے مجموعی طور پر تحریک جدید کی مد میں .... پاؤنڈ کی ادائیگی کی ہے۔ اس میں پاکستان اور امریکہ کی کرنسیاں بھی گزشتہ سال میں، جیسا کہ ہم جانتے ہیں، مسلسل گرتی رہی

ہیں اور جب کرنسی کا موازنہ کیا جاتا ہے، جب پاؤنڈز سے مقابلہ کیا جائے تو گو کہ ان کی قربانیاں بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہیں لیکن وہ اتنی نظر نہیں آ رہی ہوتیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ وصولی گزشتہ سال کی نسبت ایک لاکھ دس ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔

مجموعی طور پر وصولی کے لحاظ سے بھی نمبروار جماعتوں کا ذکر کر دوں۔ ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی پاکستان ہی پہلے نمبر پر ہے۔ اور پاکستان کے حالات کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں، وہاں اتنی افراتفری اور ڈسٹربنس (Disturbance) ہے کہ کاروباری حضرات کے کاروبار اُس طرح نہیں رہے، بلکہ اکثر جماعتیں تو جب آخری مہینہ رہ جاتا ہے پریشانی کا اظہار ہی کرتی رہی ہیں کہ چندے پورے نہیں ہو رہے۔ پھر اکثریت پاکستان میں غریب لوگوں کی ہے۔ لیکن یہ غریب بھی چندہ دیتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے خوف اور غم دور کر دے گا۔ اگر تم میری مرضی کے لئے خرچ کرو گے تو تمہیں بڑھا کر دے گا۔ تو وہ تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ اگلے وقت کی روٹی کس طرح ملے گی اور قربانیاں کرتے ہیں اور کرتے چلے جاتے ہیں۔ بہرحال پہلے نمبر پر پاکستان ہے، پھر نمبر 2 امریکہ ہے، نمبر 3 برطانیہ ہے، نمبر 4 جرمنی ہے، نمبر 5 کینیڈا ہے، (جرمنی اب پیچھے جا رہا ہے، برطانیہ اوپر آ رہا ہے)، نمبر 6 انڈونیشیا ہے نمبر 7 ہندوستان، نمبر 8 آسٹریلیا، نمبر 9 بیلجیئم، نمبر 10 ماریشس اور افریقن ممالک میں نائیجیریا اوّل نمبر پر ہے۔

تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد میں بھی بعض ملکوں میں بہت اضافہ ہوا ہے، جن میں پاکستان، ہندوستان، جرمنی، برطانیہ، انڈونیشیا، تنزانیہ، بینین اور نائیجیریا شامل ہیں۔ اس سال چندہ دینے والوں کی تعداد میں جو اضافہ ہوا ہے وہ گزشتہ سال کی نسبت 16 ہزار زائد ہے۔ اتنے لوگ اس میں شامل ہیں اور کل تعداد 4 لاکھ 68 ہزار ہے۔ گزشتہ سال جو تعداد پیش کی گئی تھی، کچھ حساب ٹھیک نہیں لگایا گیا تھا، کچھ جمع تفریق میں غلطی ہو گئی، اعداد کچھ غلط تھے، کچھ جماعتوں کی رپورٹس صحیح نہیں تھیں، تو ان کا خیال تھا کہ اس دفعہ ٹوٹل تعداد نہ دی جائے بلکہ یہ بتایا جائے کہ اتنا اضافہ ہوا لیکن ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، دنیا کے لئے تو نہ ہم مالی قربانیاں کرتے ہیں اور نہ کر رہے ہیں، نہ یہ دنیا ہمارے پیش نظر ہے۔ ہم جب تک اپنی کمزوریوں کو سامنے نہیں رکھیں گے، ان پر نظر نہیں رکھیں گے ترقی کی رفتار کا بھی پتہ نہیں لگا سکتے۔ تو یہ تو بہرحال حتمی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 16 ہزار کی تعداد میں ان ملکوں میں زائد اضافہ ہوا ہے، زائد لوگ شامل ہوئے جو باقاعدہ پلاننگ کر کے اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کو چندوں میں بڑھائیں، مزید تعداد کو شامل کریں۔ بعض جگہوں کی رپورٹیں گزشتہ سال جب حساب کر رہے تھے ٹھیک نہیں تھیں اس لئے بظاہر لگے گا کہ کم ہیں لیکن مجموعی طور پر اضافہ ہے۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جب ہم اپنے جائزے لیں گے، جب ہم اپنی کمزوریوں پر بھی نظر رکھیں گے تو تبھی ہمارے کام میں بھی برکت پڑے گی اور کیونکہ نیک نیتی سے اس طرف توجہ ہو گی اس لئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی بنیں گے۔ اصل مقصد تو ہمارا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ سے تو کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے۔ اس لئے کسی بھی قسم کا خوف کرنے کی ضرورت نہیں۔ بندوں سے تو ہم نے اجر نہیں لینا۔ ہمارا اجر تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے جس کی خاطر قربانیاں ہو رہی ہیں۔ بہرحال مجموعی طور پر ان ملکوں میں 16 ہزار نئے افراد بھی شامل ہوئے۔

پھر مَیں نے دفتر اوّل کے مرحومین کی تحریک کی تھی، جن کی کل تعداد تین ہزار سات سو تینتالیس تھی اس میں سے بھی تین ہزار چار سو چوالیس مرحومین کے کھاتے جاری ہو گئے جو ان کے ورثاء نے کروائے اور دو سو ننانوے کھاتہ جات کو مجموعی مد سے، مرکز میں جو لوگوں نے مد جمع کروائی تھی، اس میں سے دوبارہ جاری کیا گیا ہے، تو اس لحاظ سے دفتر اوّل کے تمام مرحومین کے کھاتے جاری ہو چکے ہیں۔

پاکستان کا اپنا بھی ایک موازنہ پیش کیا جاتا ہے کہ کس کس جماعت نے کتنی ادائیگی کی اور اوّل دوئم اور سوئم پوزیشن آئی۔ تو اس لحاظ سے لاہور نمبر ایک پر ہے، ربوہ دوسرے نمبر پر اور کراچی تیسرے نمبر پر ہے۔ بعض پاکستان کی جماعتیں بھی پیش کی جاتی ہیں۔ پاکستان کی جماعتوں کا ہمیشہ سے موازنہ کیا جاتا ہے، ان کو امید اور توقع ہوتی ہے کہ ان کا بھی نام لیا جائے تو نمایاں قربانی کرنے والی پاکستان میں دس جماعتیں ہیں۔ راولپنڈی، اسلام آباد، نمبر 3 ملتان، نمبر 4 کوئٹہ، نمبر 5 کنری، نمبر 6 ساہیوال نمبر 7 حیدر آباد، نمبر 8 بہاولپور، نمبر 9 نواب شاہ، نمبر 10 ڈیرہ غازی خان اور پاکستان کے ضلعوں میں سیالکوٹ نمبر 1، فیصل آباد نمبر 2، گوجرانوالہ نمبر 3، میرپور خاص نمبر 4، سرگودھا نمبر 5، شیخوپورہ نمبر 6، بہاولنگر نمبر 7، نارووال نمبر 8، اوکاڑہ نمبر 9 اور سانگھڑ اور قصور دسویں نمبر پر ہیں۔ اس کے علاوہ بعض چھوٹی قربانی کرنے والی جماعتوں نے اچھی قربانی کی ہے، واہ کینٹ، کھوکھر غربی، 166 مراد ہے، لدھڑ کرم سنگھ ہے، گھٹیالیاں خورد ہے، بشیر آباد سندھ ہے، صابن دستی (بدین)، لودھراں، میانوالی، بہرحال یہ پاکستان کی قربانیوں کے نمونے ہیں، ان غریب لوگوں کے جو غربت کے باوجود پہلے نمبر پر رہے۔

اب انگلستان میں جماعت کی پہلی دس پوزیشنز مجموعی ادائیگی کے لحاظ سے اس طرح ہیں، حلقہ (۔) فضل پہلے نمبر پر، نمبر 2 پر ووسٹر پارک، نمبر 3 پر ہے بریڈفورڈ، نمبر 4 پر سکنتھورپ ہے، نمبر 5 گلاسگو، نمبر 6 پہ ٹوٹنگ، نمبر 7 پہ مانچسٹر، نمبر 8 پر ہڈرزفیلڈ، نمبر 9 پہ برمنگھم ایسٹ اور نمبر 10 پہ نیو مولڈن۔

مَیں نے گزشتہ سال چندوں کا بھی حساب دیا تھا کہ فی کس چندہ دینے والی جماعتوں میں سے انگلستان کی کونسی جماعتیں اچھی ہیں۔ اس دفعہ اس لحاظ سے پہلی پانچ جماعتوں کا بھی جائزہ پیش کر دیتا ہوں۔ نمبر 1 سکنتھورپ ہے، یہ پہلے پیچھے تھے، مَیں نے ان کو کہا تھا کہ اکثر ڈاکٹر ہیں اور آگے آ سکتے ہیں تو ان کا فی کس چندہ 237 پاؤنڈ ہے، دوسرے نمبر پر (۔) فضل لندن ہے اس کا 100 پاؤنڈ فی کس ہے، تیسرے نمبر پر ووسٹر پارک ہے ان کا 80 پاؤنڈ ہے، چوتھے نمبر پر نیو مولڈن ہے ان کا 68 پاؤنڈ ہے۔ پانچویں نمبر پر برمنگھم ہے یہ 41 پاؤنڈ ہے۔

لیکن یہ تو مَیں نے بڑی جماعتیں لی ہیں، بعض چھوٹی جماعتیں بھی ہیں، جن کی تعداد بھی تھوڑی ہے لیکن وہاں اچھے کمانے والے ہیں اس لئے ان کے فی کس چندے اس لحاظ سے بڑھ گئے ہیں۔ ان کی اگر تعداد کو دیکھیں تو 8-10-15 آدمی ہیں۔ شاید ان کو یہ خیال ہو کہ اگرچہ تھوڑے ہیں لیکن ہمارا بھی ذکر ہونا چاہئے تو اس لحاظ سے مَیں ذکر کر دیتا ہوں کہ سکنتھورپ پھر بھی پہلے نمبر پر ہی ہے، 237 کے حساب سے۔ اور ڈیون کارنوال جو ہے 158 پاؤنڈ نمبر 2 ہے یہاں تھوڑے سے احمدی ہیں۔ سپن ویلی میں 117 پاؤنڈ اور ساؤتھ ایسٹ لندن میں 102 پاؤنڈ فی کس اور (۔) فضل لندن 100 فی کس (جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے) لیکن اگر بڑی تعداد کے حساب سے دیکھیں تو (۔) فضل دوسرے نمبر پر ہے اور مجموعی قربانی کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔

امریکہ والوں کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے نام بھی لے دیئے جائیں تو ان کی وصولی کے لحاظ سے یا ادائیگی کے لحاظ سے نمبر ایک سلی کان ویلی، نمبر 2 شکاگو ویسٹ، نمبر 3 نارتھ ورجینیا، نمبر 4 لاس اینجلس ایسٹ اور نمبر 5 ڈیٹرائٹ۔

اللہ تعالیٰ ان سب چندہ دہندگان کو بہترین جزا دے۔ ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ ان کے پاک مالوں کو بڑھاتا چلا جائے اور یہ سب تمام قدرتوں کے مالک خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم و ادراک حاصل کرنے والے بنیں۔ اُن خصوصیات کے حامل بنیں جو مومنین کی جماعت کا خاصّہ ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا تھا کہ گزشتہ سال شامل ہونے والوں کے اعداد و شمار میں غلطی

سامنے آئی ہے ایک تو جماعتیں، خاص طور پر افریقن ممالک میں اعداد و شمار کو خاص طور پر چیک کیا کریں۔ دوسرے گو کہ زیادہ ادائیگی کرنے والی جماعتوں کے شامل ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن افریقہ کے بہت سارے ممالک ایسے ہیں جہاں بہت ساری گنجائش موجود ہے اور اگر وہاں (۔) اور عہدیداران کوشش کریں تو یہ تعداد میرے خیال میں اگلے سال دوگنی بھی ہوسکتی ہے۔ اگر سستی ہے تو کام کرنے والوں کی ہے جن کے سپرد ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ جس سعید فطرت نے احمدیت قبول کی ہے اس نے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور مومنین کی جماعت میں شامل ہونے کے لئے احمدیت قبول کی ہے۔ عہدیداران بھی اور مربیان بھی اُسے جب تک ان باتوں کا صحیح ادراک نہیں پیدا کروائیں گے ان کو کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ ان تحریکات کی کیا اہمیت ہے۔ پس جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تحریک جدید اور وقف جدید میں نومبائعین کو خاص طور پر ضرور شامل کریں۔ چاہے وہ معمولی سی رقم دے کر شامل ہوں اور اُن کو اُن خصوصیات میں سے کسی سے بھی محروم نہ رہنے دیں جو مومنین کی جماعت کا خاصّہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت اور عہدیداران کو اس روح کو سمجھنے کی توفیق دے اور قربانیوں میں بڑھنے کی توفیق دے۔

ایک افسوسناک خبر بھی ہے، ہمارے سیرالیون کے رہنے والے ایک (۔) یوسف خالد ڈوروی صاحب گزشتہ دنوں وفات پا گئے (۔) انہوں نے پاکستان میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی تعلیم حاصل کی، جامعہ پاس کیا اور اس کے بعد پھر سیرالیون میں مختلف ریجنز میں خدمات بجالاتے رہے۔ گزشتہ سال بلکہ اس سال ہی جماعت کے نائب امیر اوّل مقرر ہوئے تھے اور وفات کے وقت جامعہ احمدیہ سیرالیون کے پرنسپل تھے۔ جہاں بھی ان کو خدمت کا موقع ملا، ہمیشہ نہایت محنت سے، اخلاص سے اور جانفشانی سے خدمات بجالاتے رہے۔ پاکستان میں قیام کے دوران ہی ولیہ صاحبہ سے آپ کی شادی ہوگئی تھی۔ ان کا نام حلیمہ بھی ہے۔ یہ وہی بچی ہیں جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 1970ء میں اپنے دورہ سیرالیون سے واپسی پر پاکستان ساتھ لے کر آئے تھے اور گھر میں ہی بیٹی بنا کر بچوں کی طرح رکھا۔ 28/اکتوبر کو، ان کی طبیعت خراب ہوئی تھی میٹنگ میں آئے ہوئے تھے وہیں اچانک بیہوش ہو گئے اور ٹسٹ (Test) وغیرہ سے پتہ لگا کہ ہیپاٹائٹس ہے۔ بہرحال ایک دن بعد ہی Coma میں چلے گئے اور 2/نومبر کو وفات ہوئی ہے۔ (۔) اللہ کے فضل سے موصی تھے اور بڑے فدائی، خدمت گزار احمدی تھے۔ اس سے پہلے بھی ہمارے دو (۔) وہاں وفات پا چکے ہیں جو جامعہ سے پاس شدہ تھے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نقش قدم پر چلنے والے اور بہت سارے (۔) ہمیں عطا فرمائے جو قربانی کا جذبہ رکھنے والے ہوں اور ان لوگوں سے بڑھ کر خدمات دینیہ انجام دینے والے ہوں کیونکہ آئندہ آنے والا بوجھ افریقہ پر بہت بڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے کہ انہیں میں سے وہ لوگ پیدا ہوں جو اس تربیت کے کام کو سنبھالنے والے بھی ہوں۔ مرحوم کی اہلیہ حلیمہ ولیہ صاحبہ اور چار بیٹیاں ہیں اور دو بیٹے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی صبر کی توفیق دے، ان کا کفیل ہو، مرحوم کے درجات بلند فرمائے، ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں میں جگہ دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

مجھے یہ کہنا یاد نہیں رہا تھا ابھی انشاء اللہ نمازوں کے بعد میں یوسف ڈوروی صاحب کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

☆☆☆

وصیت کا فیضان

ہے درد بھرے دل کو ارمان وصیت کا
مولا مرے کر دینا سامان وصیت کا

ہر آن میں پوشیدہ ان گنت حوادث ہیں
اے کاش نظر آئے امکان وصیت کا

اے میرے خدا مجھ کو توفیقِ وصیت دے
میں اب کے برس باندھوں پیمانِ وصیت کا

اقرارِ بیعت پر یہ اک مُہرِ صداقت ہے
ہوتا نہیں ہر اک کو عرفان وصیت کا

اللہ کی قربت کو آسان بناتی ہے
بے شک ہے یہ بندوں پر احسان وصیت کا

سیراب یہ کرتی ہے اور پاک و مطہر بھی
سو سال سے جاری ہے فیضان وصیت کا

کرتی ہے وصیت بھی اس شخص کی نگرانی
جو شخص کہ ہوتا ہے نگران وصیت کا

کرتی ہے منافق کو مومن سے جدا بے شک
اک زندہ کسوٹی ہے عنوان وصیت کا

اُمڈے چلے آتے ہیں ہر سمت سے پروانے
بڑھتا چلا جاتا ہے دامان وصیت کا

اللہ سے خبر پا کر مہدی نے کیا آخر
سہ بار دعا کر کے اعلان وصیت کا

چاندی سے کہیں بڑھ کر وہ خاک چمکتی ہے
سویا ہے جہاں عرشی سلطان وصیت کا

ا۔ع۔ ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے کام

تحریک جدید کے کاموں کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔'' (مطالبات صفحہ 4)

تحریک جدید کی مالی قربانی میں حصہ لینے والوں کو خوشخبری ہو کہ وہ ان دونوں عظیم الشان کاموں میں حصہ لے کر صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کر رہے ہیں۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اس میں کماحقہ حصہ لے۔

جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ بابت سال نو تحریک جدید کی روشنی میں جملہ افراد جماعت (بشمول مستورات، بچگان، نومبائعین، نیا روزگار پانے والے۔ بچگان وقف نو) سے حسب استطاعت وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ہمایوں شیخ صاحب ترکہ مکرم نصرت الٰہی صاحب)

مکرم ہمایوں شیخ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نصرت الٰہی صاحب ولد ماسٹر امام علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے قطعہ نمبر 25/5 محلّہ دارالبرکات ربوہ برقبہ 11 مرلہ 76 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ تنویر الاسلام صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ سحر عزیز صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم ہمایوں شیخ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ بینا ظفر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم ہارون شیخ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وضاحت

مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

روزنامہ الفضل 17 دسمبر 2007ء میں ہماری والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید کی وفات کی خبر شائع ہوئی تھی۔ پسماندگان میں آپ کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم مدثر احمد درانی صاحب کا نام سہواً تحریر میں شامل ہونے سے رہ گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحفیظ صاحب گوندل کینال کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں میری والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف گوندل صاحب پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان میں تقریباً 5 دن زیر علاج رہ کر مورخہ 24 نومبر 2007ء کو وفات پا گئی ہیں ہماری والدہ محترم میاں محمد شفیع صاحب آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت عمر دین صاحب آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ تہجد گزار، پابند صوم وصلوٰۃ اور بہت ہی دعا گو تھیں۔ والد صاحب کی وفات 1970ء میں ہوئی تھی اور والدہ صاحبہ نے ان کے بعد 37 سال کا عرصہ نہایت صبر وتحمل سے گزارا۔ اپنی اولاد کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کی۔ خاکسار کے ساتھ مرحومہ نے اولاد میں بڑی بیٹی مکرمہ طاہرہ ثروت صاحبہ زوجہ مکرم سید محمد احمد صاحب گیلانی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال اور مکرمہ آمنہ ظفر صاحبہ سابق صدر لجنہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور زوجہ مکرم ظفر احمد صاحب چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 27 نومبر 2007ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور خود ان کا حامی وناصر ہو آمین۔ نیز خاکسار تمام احباب جماعت کا دلی شکر گزار ہے جنہوں نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خط اور فون تعزیت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔

نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام (NOP)

LUMS لاہور نے ان طلبہ کیلئے جنہوں نے میٹرک میں کم از کم 70% نمبر حاصل کئے ہوں NOP پروگرام کا آغاز کیا ہوا ہے جس کے تحت LUMS میں کروائے جانے والے متفرق چار سالہ بیچلرز پروگرام کی طرف راہنمائی کرنا ہے۔ جس میں چناؤ کے بعد طالب علم کو تعلیم و رہائش مفت فراہم کی جاتی ہے اور اس کے لئے صرف وہی طلبہ مستحق ٹھہرتے ہیں جن کا چناؤ NOP کے تحت ہوا ہو۔ اس کیلئے سب سے قبل میٹرک کے رزلٹ کے بعد NOP پروگرام کیلئے درخواست دینا ہوتی ہے۔ 2007ء میں میٹرک کا امتحان کلیئر کرنے والے طلبہ 31 دسمبر 2007ء تک درخواست دے سکتے ہیں۔ وہ LUMS کے اس پروگرام کے تحت 2009ء میں بیچلرز پروگرام میں داخلہ حاصل کریں گے۔ ان دو سالوں میں وہ انٹرمیڈیٹ یا A لیول مکمل کریں گے اور NOP کے مختلف مراحل سے گزریں گے۔ NOP کے تحت LUMS کے جن بیچلرز پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں۔ (i) اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس (ii) اکنامکس (iii) اکنامکس اینڈ میتھ میٹکس (iv) پولیٹکس اینڈ اکنامکس (v) سوشل سائنسز (vi) بیالوجی (vii) کیمسٹری (viii) الیکٹریکل انجینئرنگ (ix) کمپیوٹر سائنسز (x) میتھ میٹکس (xi) فزکس۔ اس کے علاوہ LUMS نے ان طلبہ کیلئے جن کو قانون پڑھنے سے دلچسپی ہے کیلئے پانچ سالہ B.A/L.L.B کے پروگرام کا بھی آغاز کیا ہے اس میں بھی داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ NOP کے بارے میں مکمل معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.lums.edu.pk

جو احمدی طلباء و طالبات اس پروگرام کے تحت داخلہ حاصل کریں وہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو مطلع کر سکتے ہیں۔ نظارت تعلیم کا E-mail ایڈریس یہ ہے۔

ntaleem@fsd.paknet.compk

(نظارت تعلیم)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کتب حضرت مسیح موعود کا روزانہ ایک صفحہ پڑھنے کی تحریک

حضور نے 27 دسمبر 1927ء کو جلسہ سالانہ کے خطاب میں کتب حضرت مسیح موعود کا روزانہ ایک صفحہ پڑھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اصلاح نفس کے لئے دوسری چیز یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ باقاعدہ حضرت صاحب کی کتب کا مطالعہ نہیں کرتے۔ اگر ہر ایک احمدی یہ فیصلہ کر لے کہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا روزانہ کم از کم ایک صفحہ کا مطالعہ کیا کروں گا تو اس کا بہت بڑا فائدہ ہوسکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب میں وہ روشنی اور وہ معارف ہیں جو ...... حضرت مسیح موعود نے ان کی اپنی کتب میں تشریح فرمائی ہے حتیٰ کہ ایک ادنیٰ لیاقت کا آدمی بھی انہیں سمجھ سکتا ہے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر ایک احمدی حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے کم از کم ایک صفحہ روزانہ پڑھا کرے۔ عیسائی انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان لوگوں کو چھوڑ کر جو علی الاعلان دہریہ ہیں باقی سب اسے پڑھتے ہیں۔ وہ رات کو اپنے بچوں کو سونے نہیں دیتے جب تک کہ دعا نہ کرالیں پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ جن کو دہریہ اور بے دین اور کیا کیا کہا جاتا ہے وہ تو اپنی اس مذہبی کتاب کا مطالعہ نہیں چھوڑتے جس میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو چکا ہے مگر آپ لوگ جن کو تازہ کتابیں ملی ہیں آپ انہیں نہیں پڑھتے کم از کم ایک صفحہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہئے''۔

(تقریر دلپذیر۔ انوار العلوم جلد 10 ص 92)

احمدی طالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طالبات جنہوں نے بامر مجبوری کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینا ہو ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں وہ طالبات جنہوں نے لاعلمی میں اجازت حاصل نہیں کی اور کسی ایسے ادارہ میں داخلہ لے لیا ہے وہ بھی نظارت تعلیم کے توسط سے اجازت کی درخواست دے سکتی ہیں۔ اسی طرح سیکرٹریان تعلیم جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی جماعت میں جائزہ لے لیں کہ مخلوط تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے والی تمام طالبات یہ اجازت حاصل کر چکی ہیں۔ (نظارت تعلیم)

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت 150/ روپے 120ML قیمت -/600 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں

میری پھوپھی جان مکرمہ آمنہ بشریٰ صاحب اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب دارالیمن وسطی حال مقیم سرگودھا مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مورخہ 16 دسمبر کو بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترمہ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ کو ایک لمبا عرصہ دارالیمن وسطی ربوہ میں سیکرٹری تعلیم کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ رمضان میں آپ کے گھر درس قرآن کا انتظام ہوتا اور آپ درس دیتی تھیں۔ بیسیوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ آپ حضرت مولوی فضل الدین صاحب آف مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو، محترم الحاج میاں پیر محمد صاحب کی بیٹی، مکرم الحاج مولوی محمد شریف صاحب فاضل واقف زندگی، مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر اور مکرمہ پروفیسر صادقہ شمس صاحبہ سابق پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں اپنے خاوند کے علاوہ دو بیٹے مکرم نواصت احمد خالد صاحب سرگودھا اور مکرم عابد کریم صاحب بیلجیئم نیز تین بیٹیاں مکرمہ شاہدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد محمود صاحب ناروے، مکرمہ زاہدہ مقصود اہلیہ مکرم مقصود احمد مبارک صاحب ربوہ اور مکرمہ منزہ فہیم صاحبہ اہلیہ مکرمہ فہیم احمد خادم صاحب مربی سلسلہ غانا یادگاری چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب مثانہ میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں اور ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت یابی عطا کرے۔ آمین

مکان برائے فروخت

نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔

پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ

رابطہ فون نمبر 03336714450

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406

موبائل: 0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

طالب دعا: چوہدری اکبر علی

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...

Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943 Tel:+92-42-7523145
contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ربوہ 6214510

شوروم چٹو کی فون 0300-4146148,049-4423173

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor,Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani,Irani,Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions
Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS

فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین

کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

042-7223228
7357309
0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

چائنا سے ڈاکٹر بنیے (ایم بی بی ایس چائنا)

والدین اور طلبہ/طالبات کیلئے خوشخبری چائنا کی میڈیکل یونیورسٹی میں مارچ 2008ء ایم بی بی ایس کی کلاسوں کیلئے داخلے شروع ہیں۔ احمدی طالب علم اس یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ تعلیم انگریزی زبان میں ہے۔ داخلہ پہلے آیئے۔ پہلے پایئے کی بنیاد پر ہوگا۔ سیٹوں کی تعداد محدود ہے۔ Southeast University چائنا کی ٹاپ 30 یونیورسٹوں میں سے ایک ہے۔ WHO اور منسٹری آف ایجوکیشن چائنا سے منظور شدہ ہے۔

بچیوں کیلئے با اخلاق ماحول اور علیحدہ ہوسٹل کا انتظام۔

ٹیوشن فیس نہایت ہی کم اور مناسب

تعلیمی قابلیت: ایف ایس سی، پری میڈیکل A لیول

Education Concern ®
Mr Farrukh Luqman
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0302-8411770 Office:- 042-5177124 / 5162310
farruk@educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 27 دسمبر

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:14

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

اسٹیٹ ہاؤس

PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے

ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

ماشاء اللہ گیزرز

طالب دعا: محمد ...

گیزر خریدنے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں

بھاری چادر سے گیزر اب وزن کے حساب سے

35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو

17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

فون: 042-5153706-0300-9477683

صدیق اینڈ سنز

اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہوز پائپ بنانے والے۔

علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

اعتماد کا نام

سینگی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434

فون نمبرز: 042-7963207-7963531

C.P.L 29FD